بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم و علیٰ عبدہ المسیح الموعود

مسئلہِ ختمِ نبوت پر

انجمن اشاعتِ اسلام لاہور

کی ذلّت ورسوائی کا چشم دید واقعہ

جنرل ضیاءالحق کے جاری کردہ آرڈیننس XX کے خلاف لاہور کے چند وکلاء نے وفاقی شرعی عدالت نے رِٹ دائر کی تھی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے خاکسار نے کئی دِن اس کی کاروائی سُنی۔ چیف جسٹس آفتاب حسین اور اُس کے ساتھی جج کئی دِن تک مکرم محترم مجیب الرحمٰن صاحب کونہایت محویت اور ذوق و شوق سے سنا کئے اور اپنی معلومات میں اضافہ کے لئے سوالات کرتے اور پھر مجیب الرحمٰن صاحب کو یوں سُنتے جیسے کوئی طالبِ علم شوق سے سنتا ہے۔ ایک لاہوری احمدی نے جس کا نام غالباً کیپٹن آفتاب تھا نے عدالت کو درخواست دی کہ ہم بھی اس مسئلے سے متعلق ہیں، اس لئے ہمیں بھی سُنا جائے۔ عدالت نے انجمن احمدیہ اشاعتِ اسلام کے نمائندے کے طور پر اس کو بھی اپنا مؤقف بیان کرنے کا موقعہ دیا۔

کیپٹن صاحب نے جب دیکھا کہ جج صاحبان اس محویت سے احمدی وکیل کو سن رہے ہیں تو اس نے

خیال کیا کہ شاید اُسے بھی ایسا ہی سُنا جائے گا۔ مگر: ع: اے بسا آرزو کہ خاک شُدہ

کئی دِنوں کی سماعت کے بعد جب مکرم مجیب الرحمٰن صاحب کی سماعت ختم ہوگئی تو کیپٹن آفتاب صاحب کو اپنا مؤقف بیان کرنے کیلیئے بُلایا گیا۔ کیپٹن صاحب تشریف لائے اَور فرمانے لگے کہ یہاں پر دو پارٹیاں ہیں۔ ایک اپنا عقیدہ بتاتے ہیں کہ دو ہزار سالہ پرانا نبی دوبارہ آئے گا۔ اور دوسرے قادیانی

احمدی ہیں جو یہ عقیدہ رکھتے ہیں کہ پُرانا نبی نہیں آئے گا بلکہ نیا نبی آیا ہے۔ مگر ہم جماعت احمدیہ لاہور ختمِ نبوّت پر absolute ایمان رکھتے ہیں اور کہتے ہیں کہ نیا کوئی پرانا آئے گا اور نہ کوئی نیا نبی آیا ہے۔ چنانچہ مولوی محمّد علی صاحب مرحوم اس بارے میں یوں فرماتے ہیں اور مولوی صاحب کی تفسیر کھول کر پڑھنی شروع کردی۔ چند منٹ تو چیف جسٹس برداشت کیئے اور اس کے چہرے پر خفگی کے آثار پیدا ہوئے جو پھر نہایت غصّے سے کیپٹن صاحب کو مخاطب کیا اور کہا ''یہ آپ کیا پڑھ رہے ہیں؟ کیا مولوی محمد علی صاحب کی تفسیر حُجت ہے؟ اگر کوئی چیز سنانی ہے تو مرزا صاحب کی کوئی تحریر پڑھیں۔ براہِ مہربانی عدالت کا وقت ضائع نہ کریں، اس مسئلہ پر سیر حاصل بحث ہوچکی ہے۔ اگر آپ کی تسلّی نہیں ہوئی تو گھر جا کر مرزا صاحب کی کتاب 'ایک غلطی کا ازالہ' پڑھ لیں آپ کی تسلّی ہوجائے گی۔'' اس پر کیپٹن آفتاب صاحب گڑبڑا گئے اور کہنے لگے کہ میں آپ کو ایک غلطی کے ازالہ سے آپ کو سناتا ہوں، مرزا صاحب اس کتاب میں فرماتے ہیں کہ نبوّت کے تمام دروازے بند ہیں۔ اس پر چیف جسٹس صاحب فرمانے لگے کہ آگے بھی پڑھو کہ ایک کھڑکی کھُلی بھی ہے۔ آپ عدالت کا وقت ضائع نہ کریں اور جیسا میں نے کہا کہ گھر جا کر اپنی تسلّی کے لئے ایک غلطی کا ازالہ پڑھ لیں، آپ کی تسلّی ہوجائے گی۔ اور یوں عدالت نے اس کو وہیں چُپ کرادیا۔ میں نے خدا تعالٰی کا بہت شکر ادا کیا کہ اس نے مجھے یہ نظارہ دکھایا۔ سچ سچ ہی ہے اور جھُوٹ جھُوٹ ہی ہے۔ اللہ اکبر

والسلام خاکسار ملک محمّد صفی اللہ خان، ٹورنٹو، کینیڈا۔